

ہیں جسے نقوش اور ڈاکا اعزاز ملا تھا۔

..... سوچ کو ذرا دیکھ میں جدید سفر نامے کی طرح مہمات سر کرنے کی فرضی کہانیاں بیان نہیں کی گئیں، بلکہ حقائق اور مشاہدات پر توجہ رہی ہے۔ مصنف نے جاپانیوں کے رسوم و روایات، تہذیب و تمدن، رہن سہن اور وہاں کی سیاسی و معاشی حالت، اسی طرح ان کی عادات و خصائل اور وضع داری کا عمدہ نقشہ کھینچا ہے۔ مناظر فطرت کا بیان بھی عمدہ اسلوب میں کیا گیا ہے۔ فطرت کے ساتھ انسان کا قلبی لگاؤ تو ہوتا ہی ہے لیکن اس سفر نامے سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ مصنف فطری مناظر سے غیر معمولی دل چسپی رکھتے ہیں۔ خاص طور پر فوجی سان، اور ساکورا کا ذکر تو والہانہ انداز میں کیا گیا ہے۔

یہ سفر نامہ مشاہدے اور تحقیق کا ایک امتزاج ہے جس میں جاپانی مساجد، مندروں، پگوڈوں، پارکوں، پہاڑوں اور اہم تاریخی جگہوں کا تاریخی پس منظر اور تعارف اختصار اور جامعیت سے کرایا گیا ہے۔ مصنف نے جاپانیوں کے بعض مسائل، مثلاً زمین (land) کی قلت، شرح پیدائش میں کمی، افرادی قوت میں کمی اور امریکا کے دست نگر ہونے پر بصیرت افروز تبصرے کیے ہیں۔ اسی طرح ہیروشیما پر امریکا کی وحشیانہ دہشت گردی اور اس کے دُور رس اثرات کا ذکر بھی کیا ہے۔ کتاب میں تصاویر اور بعض جاپانی اُردو دانوں کی تحریروں کے عکس بھی شامل ہیں۔ آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے جو سفر نامے کی روایت میں اختراع اور ایک خوش گوار اضافہ ہے۔

سفر نامہ پڑھتے ہوئے قاری اپنے آپ کو جاپان کی فضاؤں میں سیر کرتا ہوا محسوس کرتا ہے، بلکہ جاپان جانے کا شوق بھی پیدا ہوتا ہے۔ اگر آپ جاپان جانے سے پہلے یہ سفر نامہ پڑھ لیں تو وہاں آپ کو کسی طرح کی اجنبیت محسوس نہیں ہوگی۔ (قاسم محمود احمد)

۱۔ سفر انقلاب، ۲۔ قاضی حسین احمد، ۳۔ اے دختران اسلام، ۴۔ قاضی اور غازی،

مرتبہ: سمیعہ راجیل قاضی۔ ناشر: مکتبہ خواتین میگزین بالقابل منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: (۱)

۲۰۸، (۲) ۸۰، (۳) ۸۰، (۴) ۱۰۳۔ قیمت (علی الترتیب): ۶۰، ۱۶۰ روپے فی کتاب۔

ان چار کتابوں میں سمیعہ راجیل قاضی نے محترم قاضی حسین احمد کی شخصیت، کردار اور

ادکار و خدمات کو مختلف زاویوں سے تاریخ کے ریکارڈ کے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ ملکی اور عالمی حالات